



سوال

(252) مکان کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے بھائی فوت ہو گئے ہیں، پس ماندگان میں چھ بیٹیاں اور میں ایک بھائی ہوں، اس کا صرف ایک مکان ہے، اس کی تقسیم کتاب و سنت کی روشنی میں کیسے ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرضہ کی ادائیگی اور شرعی حدود میں رہتے ہوئے وصیت کے نفاذ سے مرحوم کی بیٹیاں دو تہائی کی حقدار ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”اگر اولاد میں صرف لڑکیاں ہی ہوں اور وہ دو سے زائد ہوں تو ان کا ترکہ سے دو تہائی حصہ ہے۔“ [۳/النساء: ۱۱]

بیٹیوں کو ان کا مقررہ حصہ دینے کے بعد جو باقی بچے وہ مرحوم کا بھائی عصبہ ہونے کی حیثیت سے لے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

”حق داروں کو مقررہ حصہ دینے کے بعد جو باقی بچے وہ میت کے قریبی رشتہ دار کے لیے ہے۔“ [صحیح بخاری، الفرائض: ۶۳۵]

سہولت کے پیش نظر مکان کی مالیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے، ان میں سے دو حصے چھ بیٹیوں کو اور ایک حصہ بھائی کو دے دیا جائے۔ صورت مسئولہ اس طرح ہوگی:

میت: 18/3 چھ بیٹیاں 12/2 ایک بھائی 6/1۔

نوٹ: اگر حصہ داروں کے لئے حصص پوری طرح تقسیم نہ ہوں تو حصوں کی تعداد کو بڑھا دیا جاتا ہے، جیسا کہ مذکورہ مسئلہ میں تین حصوں کو بڑھا کر اٹھارہ کر لیا گیا ہے ان میں سے دو، دو حصے فی بیٹی اور چھ حصے اس کے بھائی کو دینے جائیں۔ [واللہ اعلم]

ہذا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب



جلد: 2 صفحہ: 275